

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**المملكة العربية السعودية**

**وزارة التعليم العالي**

**جامعة أم القرى**

**مكتبة الملك عبدالله بن عبدالعزيز الجامعية**

**قسم المخطوطات**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



7272





131

5

کتابہ علی گاہ الحکامی علی شرح السعد علی عقائد السنی

تالیف

علامہ علیہ الحکم بن محمد ابن ابی الکوی المونی ۱۰۶۷ھ  
۲۱۴۵۶

یہ کتاب شرح احمد بن حنبل اصالی المونی ۸۶۲ھ کا ایک حصہ ہے

شرح السعد ابن قیس زانی علی العقائد السنیہ للعلامہ عمر بن بحر السننی المونی ۵۳۷ھ  
کا حصہ ہے۔ آغاز تک حیدر سطور تک ہے۔ آخر میں ترجمہ کا بت موجود ہے۔

علامہ علیہ الحکم سیالکوٹی، علیہ تالیف کی تمام ترین عالم ہے۔  
فن قیاس میں ایک برادر کا لقب ہے۔ ہاشمیہ خیالی کا علامہ انور ہے

تحریر قواعد المنطق، تفسیر العقائد، تلخیص العقائد زانی، کتبہ دارالعلوم دیوبند  
ہاشمیہ القیاسیہ، شرح الجرحان اور مطول للسعد ابن قیس زانی پر ہیں  
ذرا لکھی ہیں۔

مولانا محکم دہلوی کا کتابت مجتہد ہے۔ علوم و تاریخ کا ایک جز

کتاب اہل علم ہے۔ شنگھائی اور لاہور میں جلال کا دربار میں کتابت

انجام میں ہے۔ شنگھائی میں شکر علیہ شکر ہے اور تالیف میں بیرون کتاب

ایک یا خط میں لکھی ہے۔ ترجمہ کا بت ہے مولانا صاحب کے مولانا

مستشرق مولانا علیہ الحکم سیالکوٹی کا صاحب طبیعت ہیں کہ کتابت کیا ہے۔

کاتبین دولت کے نام سے ہے جو تصنیف و تصحیح کلاسیک ہیں ان سے ان تمام کے آخر میں

”مد اللہ تعالیٰ“ کا الفاظ سے ظاہر ہے مولانا علیہ الحکم زنده ہے۔ اور یہ نسخہ  
ان کا زمانہ (۱۰۶۷ھ) ہے جس کا لکھا گیا ہے۔ نادر الوجود نسخہ ہے



عالمه المداه اي حراه على عمد متلبسا بلفظ سمي جزا العنان  
 عملا بطريق المشاكلة ثم بنى منه صفة المبالغة و  
 الخطير ماله قدر كذا في الصحاح **قوله** بعد ما يتجره بالتسمية كناية  
 ما مصدرية وفي زيادة افعال التيميم اشارت الى ان  
 متعلق المصطفى للباء في اسم الله متروك عنى متلبسا و  
 مبتدئا وما قيل ان متعلق الباء ابتداء ليس معناه ان الجاء  
 والجر و ظرف لغو واقع موقع المفعول لا ابتداء بل المراد  
 انه ظرف متعلق واقع موقع الحال والعامل فيها ابتداء كذا  
 افاضة السماع في حواشي التلويح ووجه ذلك ان المتكلم  
 الترك في تصنيف الكتاب كله باسم الله لا مجرد **قوله**  
 في تعقيب التسمية بالتحديد لا اترى في ذكر الرفع بالتسمية فان  
 مدخل الرفع هو المعنى فالتى قلت هذه العبارة بعد قوله  
 بعد ما يتجره بالتسمية مستدرك قلت بجملة قوله من ذلك  
 ان النكات انما هي في ايراد الحمد بلفظه وليس كذلك  
 فان ايراد التمجيد مطلقا بعد التسمية بلفظ النكات المذكور  
 وان تلك النكات المذكورة انما هي في ايراد التمجيد  
 التسمية واختياره على ما شئت انما هو لبيان ان يكون لذكر التسمية

